السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کاشت کار ہے۔ زمیندار کی بھینٹی بیگاری حق حکومت اور لگان وغیرہ میں سالانہ صرفہ جو زید کا ہوا کرتا ہے۔ وہ پیداوار کے دسویں حصہ سے کسی طرح کم نہیں۔ بلکہ زیادہ ہوا کرتا ہے۔ البتہ فصل آسمانی بارش یا اس تالاب سے (آبپاشی پر ہوجاتی ہے جو زمین دار کی طرف سے رعایا کی زمین کی آبپاشی کےلئے تیار کیا گیا ہے۔ آبپاشی کےلئے کوئی رقم زید کی نہیں لگتی۔ ایسی حالت میں زید پر زکواۃ پیداوار کا دسواں حصہ لگے یا بیسواں یا نہیں؟ (سائل بندہ خدا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تالاب سے کھیت پر پانی پہنچانے پر بھی خرچ ہوتا ہوگا۔ وہ خرچ اگر زمین دار کرتا ہے۔ تو کاشتکار پر پیدوار کا بیسواں حصہ ہے۔ اور اگر کاشت کار پر ہے تو بیسیویں حصے میں بھی تخفیف ہوگی۔

تشریح

مالک زمین کو بٹائی کے طور پر غلہ ملا ہے اگر بقدر نصاب ہے تو اس میں عشر یا نصف عشر واجب ہے۔ اس طرح اگر بٹائی پرلینے والے مسلمان کسان کا حصہ تقسیم کے بقدر نصاب ہے۔ تو اس پر بھی عشر واجب اعتبار بقدر نصاب پیداوار کے مالک ہونے کا ہے۔ زمین کی ملکیت کا اعتبار نہیں ہے۔ خیبر کی زمین کے مالک صحابہ اپنے حصوں کی پداوار کا عشر نکالا کرتے تھے۔ اگر کوی شخص اپنی زمین کسی کو نقدی پر دیتا ہے۔ تو اس نقدی میں وصولی کے وقت سے دوران ماحول کے بعد زکواۃ واجب ہوگی۔ اور مالک غلہ پر عشر بشرط یہ کہ وہ مسلم ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص736

محدث فتویٰ